

## حصہ اول: کثیر الانتخابی سوالات (کل نمبر 40)

اس پرچے میں چالیس (40) کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال ایک (01) نمبر پر مشتمل ہے۔  
سوال نمبر 1۔ فرائیہ کے درست استعمال والا جملہ ہے:

- (A) سبحان اللہ! کیا خوب نظارہ ہے۔  
(B) سبحان اللہ! کیسی خوب صورت گائے ہے۔  
(C) اچھا! یہ سڑک لاہور تک جاتی ہے۔  
(D) اللہ اکبر! کیسا شدید طوفان ہے۔

سوال نمبر 2۔ امن وامان والے معاشرے کے لیے ضرب المثل بولی جاتی ہے:

- (A) شیر اور گائے ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں۔  
(B) شیر اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں۔  
(C) شیر اور بیل ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں۔  
(D) شیر اور بھینس ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں۔

سوال نمبر 3۔ ”دانائی“ کا معنی ہے:

- (A) اونچائی  
(B) عاجزی  
(C) ترقی  
(D) عقل مندی

سوال نمبر 4۔ ”فائدہ“ کی جمع ہے:

- (A) فیض  
(B) فوائد  
(C) فضل  
(D) مفید

سوال نمبر 5۔ ”میلامویشیاں“ ثقافتی تہوار ہے:

- (A) بلوچستان  
(B) سندھ  
(C) پنجاب  
(D) خیبر پختونخوا

سوال نمبر 6۔ ”پاکستانی ٹیم نے میچ جیت لیا۔“ اس جملے میں اسم صفت کی قسم استعمال ہوئی ہے:

- (A) صفتِ مقداری  
(B) صفتِ عددی  
(C) صفتِ نسبتی  
(D) صفتِ ذاتی

سوال نمبر 7۔ درست الف بائی ترتیب ہے:

- (A) جنگل، جگ، جمیل، جمال  
(B) کتاب، کلیم، کرسی، کپڑے  
(C) سبق، سحر، سالم، سادہ  
(D) داغ، دُنیا، دُہائی، دینا

سوال نمبر 8۔ ”فاطمہ ایک ذہین طالبہ ہے۔ وہ روزانہ سکول جاتی ہے۔ اس کی تین سہیلیاں ہیں۔ وہ تینوں محنتی ہیں۔“ ان میں فاعل اور فعل کے استعمال والا جملہ ہے:

- (A) فاطمہ ایک ذہین طالبہ ہے۔  
(B) وہ روزانہ سکول جاتی ہے۔  
(C) اس کی تین سہیلیاں ہیں۔  
(D) وہ تینوں محنتی ہیں۔

سوال نمبر 9۔ ”اجالا“ کا متضاد ہے:

- (A) روشنی  
(B) دن  
(C) رنگ  
(D) کرن

سوال نمبر 10۔ ضماں کی تذکیر و تانیث کے مطابق درست جملہ ہے:

- (A) میرے دوست کا محل بڑی تھی۔  
(B) ہم نے نماز پڑھ لیا ہے۔  
(C) ہم تمہارے گھر گیا تھا۔  
(D) میرا جو تاٹوٹ گیا ہے۔

سوال نمبر 11۔ ”ایک شاعر جنگل میں سفر کر رہا تھا۔ راستے میں اس نے ایک شیرنی، مرغنا اور کبوتر، کبوتری کا جوڑا دیکھا۔“

اسم تذکیر کی درست فہرست ہے:

- (A) شاعر، شیرنی، مرغنا  
(B) شاعر، مرغنا، شیرنی  
(C) کبوتر، مرغنا، شاعر  
(D) شیرنی، کبوتری، شاعر

سوال نمبر 12۔ محاورہ مکمل کریں۔ شرم سے ----- ہونا

- (A) پانی پانی  
(B) ہوا ہوا  
(C) آگ آگ  
(D) مٹی مٹی

سوال نمبر 13۔ ”بے خطر کُود پڑا آتش نمرود میں عشق عقل ہے محو تماشاے لبِ بام ابھی“

اس شعر میں تلمیح ہے:

- (A) بے خطر  
(B) لبِ بام  
(C) آتش نمرود  
(D) عشق

سوال نمبر 14۔ الفاظ کی تکرار کی غلطی کو مد نظر رکھتے ہوئے درست جملہ ہے:

- (A) ماہِ رمضان کا مہینا اسلامی تاریخ میں محترم ہے۔  
(B) ماہِ رمضان اسلامی تاریخ میں بابرکت و محترم ہے۔  
(C) ماہِ رمضان کا مہینا اسلامی تاریخ میں مقدس ہے۔  
(D) ماہِ رمضان کا مہینا اسلامی تاریخ کا لازمی جزو ہے۔

سوال نمبر 15۔ ”باغ“ کے درست تلازمات ہیں:

- (A) پودے، پرندے، تتلیاں، درخت، پھول  
(B) ڈاکٹر، نرس، ادویات، مریض، بیمار  
(C) جنگل، شیر، ہرن، ہاتھی، لومڑی  
(D) کاپی، پنسل، دوات، سیاہی، بستہ

سوال نمبر 16۔ عام بول چال والے الفاظ کے لحاظ سے درست جملہ ہے:

- (A) بچے ”حیرانگی“ سے رہچھ کا تماشا دیکھ رہے تھے۔  
(B) عید کے دن ”دوکان“ پر بہت زیادہ بھیڑ تھی۔  
(C) املا کی ”درستی“ اچھی تحریر کے لیے لازم ہے۔  
(D) عام آدمی ”سادہ“ سے رہنا پسند کرتا ہے۔

سوال نمبر 17۔ ”پھل خریدے گئے۔“

اس جملے کا فعل معروف میں درست جملہ ہے:

- (A) پھل خریدے جا رہے ہیں۔  
(B) ہم نے پھل خریدے۔  
(C) پھل خریدے جائیں گے۔  
(D) پھل مہنگے خریدے گئے۔

سوال نمبر 18۔ تشبیہ کے استعمال والا جملہ ہے:

- (A) وہ میدان میں شیر بن کر لڑا۔  
(B) وقت ایک تیز دھار تلوار ہے۔  
(C) اس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہے۔  
(D) محسن علم کا سمندر ہے۔

سوال نمبر 19۔ فعل متعدی کے درست استعمال والا جملہ ہے:

- (A) خالد آیا۔  
(B) عابد نے تصویر بنائی۔  
(C) بچہ رویا۔  
(D) امجد بھاگا۔

سوال نمبر 20۔ تشابہ الفاظ کے استعمال والا جملہ ہے:

- (A) محفل میں ذکر اور فکر کی قدر ہے۔  
(B) بلند و بالا عمارت سے تاجر کی امارت جھلکتی ہے۔  
(C) اُس آدمی کی عوام و خواص میں پذیرائی ہے۔  
(D) ہمیں حلال و حرام کی پہچان ہونی چاہیے۔

سوال نمبر 21۔ لفظ ”مستطیل“ کا درست تلفظ ہے:

- (A) مُسْتَطِیل  
(B) مُسْتَطِیل  
(C) مُسْتَطِیل  
(D) مُسْتَطِیل

سوال نمبر 22۔ مرکب جملے کی نشان دہی کریں:

- (A) آج تو موسم بہت ہی خوش گوار ہے۔  
(B) نانکھ کو اپنی سہیلی کے خط کا انتظار ہے۔  
(C) مجھے بخار تھا مگر میں فٹ بال کھیلنے چلا گیا۔  
(D) نجیب روزانہ رات جلدی سو جاتا ہے۔

سوال نمبر 23۔ ”خریدنا“ فعل سے بننے والا درست فاعل ہے:

- (A) خرید  
(B) خرید گیا  
(C) خریدار  
(D) خریدو

سوال نمبر 24۔ ”اسم ظرف زماں“ کے درست استعمال والا جملہ ہے:

- (A) میں آج صبح چار بجے اُٹھا۔  
(B) میں لاہور کارہائشی ہوں۔  
(C) سکول کے سامنے ایک پارک ہے۔  
(D) پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔

سوال نمبر 25۔ ”ہر سال سیلاب کی وجہ سے کافی نقصان ہوتا ہے۔“ سیلاب سے ہونے والے نقصان سے بچاؤ ممکن ہے:

- (A) سڑکیں بنا کر  
(B) پانی سے بجلی بنا کر  
(C) ڈیم اور بیراج بنا کر  
(D) صحرا بنا کر

سوال نمبر 26۔ ”درمان“ کے ہم قافیہ الفاظ کی درست فہرست ہے:

- (A) عرفان، ارمان، ایمان، سامان  
(B) زمین، آسمان، کمان، سامان  
(C) کامران، من، خراسان، ارمان  
(D) ملن، چلن، کرن، ہرن

سوال نمبر 27۔ ”آپ کے ایک ہم جماعت کے گھریلو حالات خراب ہو گئے۔“ آپ کا اس کے ساتھ رویہ ہو گا:

- (A) اُس کی ہر ممکن مدد کرنا۔  
(B) جماعت میں ہنسی اُڑانا۔  
(C) دوسرے بچوں کو بتانا۔  
(D) ہمدردی کا اظہار کرنا۔

سوال نمبر 28۔ استعارہ کے درست استعمال والا جملہ ہے:

- (A) بچہ پھول جیسا نازک ہے۔  
(B) وہ شیر کی طرح بہادر ہے۔  
(C) ماں نے کہا: میرا چاند آیا۔  
(D) میرا دوست شاہین کی مانند تیز ہے۔

سوال نمبر 29۔ ”درد“ کا مترادف ہے:

- (A) دور  
(B) دکھ  
(C) ضعیف  
(D) بیمار

سوال نمبر 30۔ آپ نے اپنے دوست سے گھڑی اُدھار لی جو کہ خراب ہو گئی ہے۔ آپ اپنے دوست سے رویے کا اظہار کریں گے:

- (A) شکریے کا  
(B) ناراضی کا  
(C) معذرت کا  
(D) خوشی کا

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور سوال نمبر 31 تا 35 کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

اپنے لیے تو جانور اور پرندے بھی جیتے ہیں۔ لیکن انسان کو اشرف المخلوقات اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ دوسروں کے درد کو بھی محسوس کرتا ہے۔ دوسروں کے درد کو محسوس کرنے والے ہی درحقیقت انسانیت کے منصب پر فائز ہو سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کا جینا مرنا دوسروں کے لیے ہو وہ عظمت کی بلندی کو چھو لیتے ہیں۔ ہم اپنے گرد و پیش نظر دوڑائیں تو ہمیں ایسی شخصیات مل جاتی ہیں جن کو دیکھ کر انسان رشک کرتا ہے۔ مرحوم عبدالستار ایدھی، شہید حکیم محمد سعید، مادام رتھ فاؤ اور مدرٹریا کو آج دنیا اس لیے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے کہ انھوں نے انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنایا اور لوگوں کے دکھوں کا درماں بننے کے لیے اپنا بدن رات ایک کر دیا۔ اسی وجہ سے آج بھی یہ شخصیات کروڑوں لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ ان شخصیات نے ثابت کیا کہ انسان صرف اپنے کام سے جانا جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنے ارد گرد موجود لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ غریب خاندانوں کی مالی مدد کر کے ان کی ضروریات پوری کی جاسکتی ہیں۔ ہم انھیں تعلیم دلوں اور معاشرے کے کارآمد شہری بنا سکتے ہیں۔

سوال نمبر 31۔ انسانیت کی خدمت کرنے والی شخصیات میں کئی اقدار موجود ہوتی ہیں سوائے:

- (A) خود غرضی  
(B) ضرورت مندوں کی مدد  
(C) جذبہ ہمدردی  
(D) دکھوں کا مداوا کرنا

سوال نمبر 32۔ لفظ ”کارآمد“ سے مراد ہے:

- (A) مخنتی  
(B) مفید  
(C) ذہین  
(D) لاپرواہ

سوال نمبر 33۔ عبارت کامرکزی خیال ہے:

- (A) پہلے اپنی مدد کریں پھر دوسروں کی۔  
(B) بہترین انسان وہ ہے جو آسانیاں تقسیم کرے۔  
(C) حاجت مند ہمیشہ لوگوں سے ہی مانگتے ہیں۔  
(D) ذمہ دار شہری تفریح میں مصروف رہتا ہے۔

سوال نمبر 34۔ درحقیقت انسانیت کے عہدے پر مقرر ہیں:

- (A) عقل مند  
(B) ضرورت مند  
(C) حاجت مند  
(D) درد مند

سوال نمبر 35۔ بچوں کو معاشرے کا کارآمد رکن بنایا جاسکتا ہے:

- (A) تفریح سے  
(B) تعلیم سے  
(C) موبائل سے  
(D) کھیلوں سے

درج ذیل نظم پارے کو غور سے پڑھیں اور سوال نمبر 36 تا 40 کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

اٹھو قدم قدم سے ملاتے چلے چلو  
سب مل کے ایک راہ بناتے چلے چلو  
منزل کی دھن میں جھومتے گاتے چلے چلو  
ہر مرحلے کو سہل بناتے چلے چلو  
بن کر گھٹا فضاؤں پہ چھاتے چلے چلو  
ہر قدم پہ دھوم مچاتے چلے چلو  
تفریق رنگ و نسل مٹاتے چلے چلو  
انسانیت کی شان دکھاتے چلے چلو  
آگے بڑھو رکونہ کسی رہ گزار پر  
ہر دم سفر کا لطف اٹھاتے چلے چلو  
مایوسیوں میں چھیڑ دو نغمے امید کے  
تارکیوں میں جوت جگاتے چلے چلو  
ٹوٹے ہوئے دلوں کو محبت سے جوڑ دو  
جو ہر عمل کے اپنے دکھاتے چلے چلو  
چمکو گنگن کے تاروں کی صورت زمین پر  
تم آسماں زمیں کو بناتے چلے چلو

سوال نمبر 36۔ نظم میں لفظ ”سہل“ کے معنی ہیں:

- (A) آسان  
(B) مشکل  
(C) قیمتی شے  
(D) بارش

سوال نمبر 37۔ نظم میں ”پت جھڑکی رت میں پھول کھلانا“ سے شاعر کی مراد ہے:

- (A) خوشیوں کا انتظار  
(B) مشکل حالات میں بھی اچھائی اور کام انجام دینا  
(C) خزاں میں آرام کرنا  
(D) قدرتی موسم کا ذکر

سوال نمبر 38۔ شاعر نے ”ٹوٹے ہوئے دلوں کو محبت سے جوڑ دو“ سے سبق دیا ہے:

- (A) دوسروں کی مدد اور محبت کرنا  
(B) مایوسی پھیلانا  
(C) اپنا کام صرف خود کرنا  
(D) اپنے جذبات چھپانا

سوال نمبر 39۔ نظم میں سب سے زیادہ اجاگر کی گئی صفت ہے:

- (A) خوف اور حسد  
(B) حوصلہ اور امید  
(C) غصہ اور خوف  
(D) حسد اور امید

سوال نمبر 40۔ نظم کے شاعر ہیں:

- (A) سعادت نظیر  
(B) فیض احمد فیض  
(C) اختر شیرانی  
(D) میر تقی میر

(کل نمبر 30)

حصہ دوم: مختصر سوالات

(کل نمبر 20)

سوال نمبر 41۔ درج ذیل میں سے کوئی سے دس سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

I. چٹائی میں سب سے زیادہ شدید زلزلہ کب آیا؟

جواب:

---

---

---

II. ہم وطن کو کس طرح عظیم تر بنا رہے ہیں؟

جواب:

---

---

---

III. ”ہنگام جنگ“ کو اپنے جملے میں استعمال کریں۔

جواب:

---

---

---

IV. ثقافت کسے کہتے ہیں؟

جواب:

---

---

---

---

V. ہم قدرتی آفات سے خود کو کیسے بچا سکتے ہیں؟ کوئی سے دو طریقے تحریر کریں۔

جواب:

---

---

---

VI. ”کاٹو تو بدن میں لہو نہیں“ کا مفہوم لکھیں۔

جواب:

---

---

---

---

VII. میجر شبیر شریف شہید کو کن دو اعزازات سے نوازا گیا؟

جواب:

---

---

---

---

VIII. درست اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کیجیے۔ ضعیف، شفاعت

جواب:

---

---

---

IX. کھیلوں کے صحت پر ہونے والے دو اثرات تحریر کریں۔

جواب:

---

---

---

---

X. موسم بہار کا منظر دو جملوں میں بیان کریں۔

جواب:

---

---

---

---



XI. نظم ”درسِ عمل“ کے مطابق ”ہر مرحلے کو سہل بناتے چلو“ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

---

---

---

XII. ایک اچھا معاشرہ خواتین کو کس طرح کے حقوق دیتا ہے؟ مختصر بیان کریں۔

جواب:

---

---

---

XIII. تلمیحات ”آپ زم زم“ اور ”کوہِ طور“ کا تعلق کن نیک شخصیات سے ہے؟

جواب:

---

---

---

سوال نمبر 42۔ درج ذیل جملوں کو توجہ سے پڑھیں اور کوئی سے پانچ غلط جملوں کو درست کر کے لکھیں۔ (کل نمبر 10)

غلط جملے	درست جملے
سیلاب ایک قدرتی عافیت ہے۔	
جی نے چاہا تو ضرور آؤں گا۔	
اسلم نے لاہور جانا ہے۔	
میرے گھر کے پاس ایک دوکان ہے۔	
بیماریاں انسانی صحت کے لیے خترہ ہیں۔	
اچھی حکمت عملی سے نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے۔	
فلانی ادارے عوام کی خدمت کرتے ہیں۔	

جواب:

سوال نمبر 44۔ اپنے دوست کے نام امتحان میں کامیابی کی مبارک باد کے لیے خط لکھیں۔ (کل نمبر 10)

یا  
”جیسا کرو گے ویسا بھرو گے“ کے عنوان پر کہانی لکھیں۔

جواب:

(الف) وقت کی پابندی

(ب) علم کے فائدے

[illegible]

## تسریع التعلیم پروگرام (ALP)

مضمون اُردو برائے جماعت ہشتم، تعلیمی سیشن: 2025-26

اُردو لازمی برائے جماعت ہشتم کی درسی کتاب میں سے طلبہ کی سہولت کے پیش نظر چھ اسباق حذف کیے جا رہے ہیں تاکہ طلبہ بیس (20) کے بجائے چودہ (14) اسباق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بھرپور تیاری کر سکیں۔

حذف شدہ اسباق کی تفصیل:-

1۔ ”چٹل خور“ صفحہ نمبر: 27 تا 34

2۔ ”مناظرِ پاکستان“ صفحہ نمبر: 46 تا 52

3۔ ”اک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں“ (نظم) صفحہ نمبر: 69 تا 73

4۔ ”حکیم محمد سعید شہید“ صفحہ نمبر: 88 تا 93

5۔ ”دریا کنارے چاندنی“ (نظم) صفحہ نمبر: 115 تا 118

6۔ ”ابتدائی طبی امداد“ صفحہ نمبر: 119 تا 127

پرچہ مرتبین کے لیے لازم ہے کہ سوالیہ پرچہ ترتیب دیتے ہوئے درج بالا اسباق میں سے معروضی،

انشائی و دیگر نوعیت کے سوالات میں سے کوئی سوال یا جز شامل نہ کریں۔

نمبروں کی تقسیم برائے اردو جماعت ہشتم  
(Pairing Scheme)

پرچہ اردو کے کل نمبر 100 ہوں گے اور طلبہ کو پرچہ حل کرنے کے لیے تین گھنٹے کا وقت دیا جائے گا۔ پرچے کے درج ذیل تین حصے ہوں گے:

حصہ اول: کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) تعداد: 40 نمبر: 40 (1x40)

حصہ دوم: مختصر سوالات (SRQs) نمبر: 30

1- 13 میں سے کوئی 10 سوالات نمبر: 20 (10x2)

2- 7 میں سے کوئی 5 جملوں کی درستی نمبر: 10 (5x2)

حصہ سوم: تفصیلی سوالات (CRQs) تعداد: 03 نمبر: 30 (10x3)

1- دو میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ اور مصنف کا نام نمبر: 10 (10x1)

2- خط یا کہانی نمبر: 10 (10x1)

3- دو میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون نمبر: 10 (10x1)